

اِنَّهُوَ اَكْبَرُ الْعَالَمِيْنَ

رنگین تجویدی

تورانی قاعدہ

ادب الہندیہ

لاہور، پاکستان

تختی نمبر ۱ مفردات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہدایات یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں۔

ج	ث	ت	ب	ا
Jeem	Tha	Ta	Ba	Alif
ر	ذ	د	خ	ح
Ra	Zal	Dal	Kha	Ha
ض	ص	ش	س	ز
Dad	Sad	Sheen	Seen	Za
ف	غ	ع	ظ	ط
Fa	Ghaen	Aen	Za	Ta
ن	م	ل	ك	ق
Noon	Meem	Lam	Kaf	Qaf
پے	ی	ء	ه	و
Ya	Ya	Hamza	Ha	Wao

تختی نمبر ۲ مرکبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروا میں مثلاً لا میں وا میں طرف والا ہے اور با میں طرف والا الف (۲) ایک ہی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موئے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

لا ل ا	با ب ا	لا ل ا	لا ل ا	ا ا
لب ب ل	لا ل ا	لح ل ح	لا ل ا	ل ل
کا ک ا	ببا ب ا	کب ک ب	لک ل ک	ک ک
ت ت	ب ب	تث ت ث	بکت ب ک ت	کا ک ا
نا ن ا	با ب ا	ی ی	ن ن	ش ش
پس پ س	بس ب س	ثا ث ا	یا ی ا	تا ت ا
تخ ت خ	تج ت ج	ثس ث س	تس ت س	نس ن س

نخ	يخ	بخ	يم	م
نم	تم	ثم	بي	مي
ني	تي	ثي	نيل	تئل
بيل	يتل	ثشل	نبن	بنن
تين	يتن	ثثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
يجب	بخت	ة	ه	بة
يه	ته	نة	ه	يهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	س	س	جر	خز

ر ز یر تز س

ش سل شل ص ض

ط ظ صب طب ضا

ظا ع غ ع

غر صع ضغ بعد تغذ

أ ؤ ئ ف ق

ہمزہ پشکل الف

ہمزہ پشکل واو

ہمزہ پشکل یاء

و قو فو فقل ققل

یف م م حم لم

تم تبت

تنبیہ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرا دینا موجب برکت ہے

اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ
اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ

اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ
اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ

اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ
اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ

اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ
اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ اَلَمْ

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اوپر۔ زیر نیچے۔ پیش اوپر مڑا ہوا۔ حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کہنے سے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھڑکا محسوس ہو اور مجہول بھی نہ ہونے دیں **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے مخارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دواء یا تین حروف ط دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

ا ا ا ا ا ا
ا ا ا ا ا ا
ا ا ا ا ا ا
ا ا ا ا ا ا
ا ا ا ا ا ا

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

هـ

ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ
ف	ف	ف	ف	ف	ف
ب	ب	ب	ب	ب	ب

تختی نمبر ۵ تنوین

ہدایات دوزیر دوشیش کو تنوین کہتے ہیں ہی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ ع ح غ خ ل د میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جو اب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیہ** زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی کیا کا بھی

مَّا	مِ	مُ	بَا	بِ	بُ
وَا	وِ	وُ	فَا	فِ	فُ
بِنَا	بِنِ	بِنُ	ذِي	ذِي	ذِي
ظَا	ظِ	ظُ	زَا	زِ	زُ

س

س

س

س

س

س

ص

ص

ص

ص

ص

ص

ط

ط

ط

ط

ط

ط

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ض

ض

ض

ض

ض

ض

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

ظ

تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

ہدایات یہاں سچے سچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر سچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک سچے خود سچے نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور سچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ہاء ع ح غ خ ل ر آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

أَبَدًا	أَحَدٌ	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ
أَنَا	بَخِلَ	بَرَّرَ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةَ	سُرُرٌ	سَفَرَةَ
صُفًّٰ	وَسَطًا	طَبِقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلِقَ	عَمِدَ	عِنَبًا

عَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قَتَلَ	قَدَرَ
قُرِيٌّ	قَسَمَ	كَبِيٌّ	كُتِبَ	كَسَبَ
كَفَرَ	كَفُّوا	لُبَدًا	لُمَزَةٌ	لَهَبٌ
مَسِيٌّ	نَخِرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ		وَهَبَ		هُمَزَةٌ
هُدَى				

تختی نمبر 4 کھڑی زیر، کھڑی زیر، الٹا پیش

ہدایات کھڑی زیر، کھڑی زیر، الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یا مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔
نوٹ حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑھی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھائیں
تنبیہ نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً
 نَا كَا ثَوَابِي لَمْ مَا سَوَا حِي مِيں الف واو اور ی کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی
 حصہ سے ادا کروائیں۔

ب	بی	برا	بر	بِ	بِو
ن	نا	ناہ	ناح	ناغ	ناخ

خ	ث	ج	د	ذ
ز	س	ش	ض	ظ
ظ	ف	ق	ك	ه
	و	ه	ع	

تختی نمبر ۸ مدّہ ولین

ہدایات حروف مدہ او ہی یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زیر ہو تو (الف مدہ) اور و ساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ہی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یائے مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اصلی کہتے ہیں جیسے **بَابُوَانِي** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد ہمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوَا	بِي	تَا	تُوَا	تِي
ثَا	ثُوَا	ثِي	حَا	حُوَا	حِي
خَا	خُوَا	خِي	رَا	رُوَا	رِي

زَا	زُوَا	زِي	كَا	طُوَا	طِي
نَا	ظُوَا	ظِي	فَا	فُوَا	فِي
هَا	هُوَا	هِي	يَا	يُوَا	يِي
أَا	أُوَا	أِي	جَا	جُوَا	جِي
دَا	دُوَا	دِي	ذَا	ذُوَا	ذِي
سَا	سُوَا	سِي	شَا	شُوَا	شِي
صَا	صُوَا	صِي	ضَا	ضُوَا	ضِي
عَا	عُوَا	عِي	غَا	غُوَا	غِي
قَا	قُوَا	قِي	كَا	كُوَا	كِي
لَا	لُوَا	لِي	مَا	مُوَا	مِي

نَا نُوَا نِي وَا وُوَا وِي

حروف لیں ی اور و اوساکنہ سے پہلے زبر، حقیر حروف لیں کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھکا دینے سے اور مچھول پڑھنے سے پہلایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لیں کہتے ہیں

تَوُ تِي تَوُا تِي تَوُا تِي

ذَوُ ذِي ذَوُا ذِي ذَوُا ذِي

سَوُ سِي سَوُا سِي سَوُا سِي

ضَوُ ضِي ضَوُا ضِي ضَوُا ضِي

لَوُ لِي لَوُا لِي لَوُا لِي

بَوُ بِي بَوُا بِي بَوُا بِي

خَوُ خِي خَوُا خِي خَوُا خِي

فَوُ فِي فَوُا فِي فَوُا فِي

طَيْرًا	طَغَوْا	طَغَى	ثَنَى	مَلِكٍ
قَالَ	فِيهِ	عَيْنٌ	عَلَى	عَادٍ
تَوْجٍ	كَيْفَ	كَيْدًا	كَانَ	قَوْلٌ
وَيْدٌ	مَاءٍ	نَارًا	مَالًا	لَيْسَ
حَافِظٌ	حَاسِدٍ	يَرَةٌ	يَوْمٍ	دَافِقٍ
عَائِلًا	عَابِدٌ	شَاهِدٍ	دَافِقٍ	غَاسِقٍ
أَعْوَدُ	وَالِدٍ	نَاصِرٍ	غَاسِقٍ	أَكِيدُ
يُقَالُ	يَدَهُ	يَخَافُ	يَخَافُ	أَكِيدُ
سِرَاجًا	سُبَاتًا	حِسَابًا	حِسَابًا	تُرَبًّا
صَوَابًا	شَرَابًا	شِدَادًا	شِدَادًا	سَلْمٌ

طَعَامٍ	عَذَابٌ	عَطَاءٌ	غُثَاءٌ
كِتَابًا	كِرَامًا	إِبَاسًا	إِسَانًا
مَا بَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعًا	مَعَاشًا
مَفَازًا	مِهْدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا
ثُبُورًا	رَسُولٍ	شُهُودٍ	قُعُودٍ
وُجُوهٌ	أَثِيمٍ	أَلِيمٍ	بَصِيرًا
خَيْرًا	رَحِيقٍ	شَهِيدٍ	عَظِيمٍ
قَرِيبًا	كَرِيمٍ	جَيِّدٍ	مُحِيطٍ
نَعِيمٍ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	رُؤِيدًا
قُرَيْشٍ	عَيْشَةٍ	أَلْمُودَةِ	

مَوْضُوعَةٌ مَوَازِينُهُ يَوْمِيذِي

تختی نمبر ۱۰ سکون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا **سوال** : جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن **سوال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً، س، ص میں اور ذ، ز، ط، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبُ	اِبُ	اُبُ	اْتُ	اِثُ
اُتُ	اُثُ	اُتُ	اُثُ	اُجُ
اِجُ	اُجُ	اُحُ	اُحُ	اُحُ
اُخُ	اُخُ	اُخُ	اُخُ	اُخُ
اُدُ	اُدُ	اُدُ	اُدُ	اُدُ
اُرُ	اُرُ	اُرُ	اُرُ	اُرُ

اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ
اُشْ	اَصْ	اِضْ	اُضْ	اَضْ
اِضْ	اُضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
	اَطْ	اِطْ	اُطْ	ای سہولت کے لئے

تختی نمبر ۱۱ مشق سکون

سوال: فون ساکن اور تونین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف طقی، ہ، ع، ح، غ، خ اور ل نہ ہو **سوال:** راہ ساکنہ (ز) کب موئی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یا ئے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں پر یعنی موئی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعلیہ یعنی موئے حروف یہ ہیں ص، ض، ط، ظ، ح، غ، ق **علامات وقف** ○ وقف تام (ہر) وقف لازم۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکتے سانس نہ نونے (وقف) ذرا لہا سکتے (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو پچھلے سے ملا کر پڑھو۔ لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ **نوٹ:** ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سیکھائیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشَ سَعَى
كُنْتُ لَسْتُ اَمْرٍ بَرْدًا جَمْعًا

حَبْلٌ خُسْرٍ خَلَقًا سَبِيحًا سَبِقًا

شَانٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا

عَدْنٍ عَشْرٍ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَدْحًا

لَغْوًا مِسْكٌ نَخْلًا نَشْطًا نَفْسٍ

نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى

يَخْشَى يَسْعَى يَتْلُو أَيْدٍ عُوا تَجْرِي

يَهْدِي يُغْنِي أَلْقَتْ أَمْهَلُ إِقْرَأُ

فَارْغَبُ فَاَنْصَبُ وَاَنْحَرُ أَخْرَجُ

أَرْسَلَ أَغْطَشَ أَفْلَحَ أَكْرَمُ

أَلْهَمَ أَنْشَرَ أَنْقَضَ دَمَدَمَ

عَسَعَسَ أَعْبَدُ نَعْبُدُ يَخْرُجُ

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ أَقْسِمُ يُبَيِّئُ يُنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوسُوسُ ثَقَلَتْ حُشِرْتُ

سُطِحَتْ كُشِطَتْ نُشِرْتُ

نُصِبْتُ أَثْرُنَ وَسَطَنَ فَرَعْتُ

تَأْتُونَ يُسْقُونَ يَفْعَلُونَ

يَعْمَلُونَ يَعْلَهُونَ يَضْحَكُونَ

يَكْسِبُونَ يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ

تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرْنَا

أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا

نُطْفَةٍ عِبْرَةٌ نَزْجَرَةٌ تَذِكْرَةٌ

مُسْفِرَةٌ مُؤَصَّدَةٌ ○ مَسْغَبَةٌ

مَقْرَبَةٌ مَثْرَبَةٌ تَضْلِيلٌ تَقْوِيمٌ

تَكْذِيبٌ تَسْنِيمٌ ○ مِسْكِينًا

مَمْنُونٌ مَحْفُوظٌ مَخْتُومٌ مَسْرُورًا

مَشْهُودٌ أَبْوَابًا مَصْفُوفَةٌ أَزْوَاجًا

أَشْتَاتًا إِطْعَمَ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا

أَلْفَافًا ○ قُرْآنُ الْحَمْدِ وَالْفَجْرِ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا

الْمَوَدَّةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْتُوثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي

الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۖ وَهُوَ

الْغُفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ۖ أَعْطَيْنَاكَ الْكُوفِرُ ۖ آلُ الْ

تمختی نمبر ۱۲ تشدید

ہدایات: بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں **سوال** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں۔ **جواب:** تشدید سوال: تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں **جواب** مشدّد۔ **سوال** تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال:** مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** مغلوبی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ
اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ
اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ
اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ
اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ
اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ
اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ	اَبَّ

كَذَّبَ نَعْمَ يَظُنُّ يَحْضُ جَنَّةِ

ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَعَّرَتْ قَدَّ مَتُ

كَذَّبَتْ زُوجَتْ سُبِّرَتْ فُجِّرَتْ

سُبِّرَتْ عَطَّلَتْ كُورَتْ تَطَّلِعُ

تُحَدِّثُ نَيْسِرُهُمُ الْبَيْنَةُ

قِيَمَةُ عَشِيَّةٌ مُذَكَّرُ آيَانَ

إِيَّاكَ لِلَّهِ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى

تَوَلَّى تَوَابًا ۝ شَجَا جَا غَسَا قَا

فَعَالَ كَذَا أَبَا وَهَاجًا مُبَدَّدَةً ۝

مُكَرَّمَةٌ مُطَهَّرَةٌ وَالسَّمَاءُ

وَالْتَّرَائِبِ وَالنُّشُطِ وَالذُّرْعِ
وَالسُّبْحِ وَالسَّابِقِ فَاَلْمُدْبِرِ
تُبْلَى السَّرَائِدِ فَهَلِ الْكُفْرَيْنِ
بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ سجدے اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا
دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تَحْتِ نَمْرِ ۱۴ مَشَقُّ تَشْدِيدٍ مَعَ سَكُونِ

مَرُّوْا رَبِّيْ مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ
تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّمْتُ وَالصُّبْحِ
وَالشَّمْسِ وَالشَّفْعِ بِالصَّبْرِ ۝

وَالصَّيْفِ وَالْأَيْلِ وَالنَّبِيِّنَ وَالزَّيْتُونَ

سِجِّيلٍ سِجِّينٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ

الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ

انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ النَّجْمِ الثَّاقِبُ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تختی نمبر ۱۵ تشدید مع تشدید

يَزْكِي يَذْكُرُ الْمُدَّثِرُ الْمُرْمَلُ

عَلِيَّيْنَ ۝ عَلَيْهِمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفَّثَاتِ

فَعَالٌ لِمَا يُرِيدُ ۝

تنبیہ زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) آ جائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آ جائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام باریک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اللّٰهُ . نَارُ اللّٰهِ)

جَزَاءَ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا إِيْنَا

إِيَابَهُمْ خَيْرًا يَّرَهُ شَرًّا يَّرَهُ ۝

مِيقَاتًا يَوْمَ فَمَنْ يَّعْمَلْ يَوْمِي

يَّصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَبِّكَ رَسُولٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مَّطَهَّرَةً صَفَا

يَتَكَلَّمُونَ قُلُوبَ يَوْمِي وَأَجْفَةً

أَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا

أَكْلًا لَّمَّا ۝ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا

جَمًّا غُثًّا أَحْوَى مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

إِذَا تَتَلَّى نَارًا حَامِيَةً تَسْقَى مِنْ

عَيْنِ إِنْيَةٍ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ

مِنْ بَعْدِ مَنْ بَيْنَ الصُّلْبِ لِنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بِذُنُوبِهِمْ مُطَهَّرَةٌ

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ هُمْ

فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَرَى دِينِ إِنْ

رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنْهُمُ اللَّهُمَّ

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت	نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت
۱	أَنَا	لَنْ نَدْعُوا	جس بکہ	۱۲	لَنْ نَدْعُوا	لَنْ نَدْعُوا	الکھف
۲	يَبْسُطُ	لِشَأْنِي	البقرة	۱۳	لِشَأْنِي	لِشَأْنِي	الکھف
۳	أَفَإِن	لَكِنَّا	آل عمران	۱۴	لَكِنَّا	لَكِنَّا	الکھف
۴	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا أَدْبَحُكُنَّ	الانبياء	۱۵	لَا أَدْبَحُكُنَّ	لَا أَدْبَحُكُنَّ	النمل
۵	تَبْوَاءُ	لَا إِلَهَ إِلَّا الْعَجِيبُ	المائدة	۱۶	لَا إِلَهَ إِلَّا الْعَجِيبُ	لَا إِلَهَ إِلَّا الْعَجِيبُ	الضحى
۶	بَسْطَةٌ	لِيَبْلُؤْا	الاعراف	۱۷	لِيَبْلُؤْا	لِيَبْلُؤْا	محمد
۷	مَلِكِهِ	تَبْلُؤْا	الاعراف	۱۸	تَبْلُؤْا	تَبْلُؤْا	محمد
۸	لَا أَوْصَعُوا	لَا أَنْتُمْ	التوبة	۱۹	لَا أَنْتُمْ	لَا أَنْتُمْ	العنكبوت
۹	ثَمُودَ	سَلَا سَلَا	هود	۲۰	سَلَا سَلَا	سَلَا سَلَا	الذھر
۱۰	لِيَرْبُؤْا	قَوَارِيرَ	الروم	۲۱	قَوَارِيرَ	قَوَارِيرَ	الذھر
۱۱	لِيَسْتَلُؤْا	مَلَا يَهْمُ	الرعد	۲۲	مَلَا يَهْمُ	مَلَا يَهْمُ	يونس

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیں

ترتیل — یعنی خمیر ظہیر کر قرآن پڑھنا
تجوید — یعنی حروف کو کفارح سے مع سطات کے ادا کرنا
تجہیز — یعنی حرف کو صاف پڑھنا
تجہیز — یعنی حروف کو ہموار کر کے پڑھنا
تسکین — نون عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا
لذقیر — یعنی خشوع و خضوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا

تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

زمید — مدار حرکت میں آواز کو ہلانا — کمر و حرام زحور — کانے کے لڑنے پر ہاتھ مار کر لے کر گھومنا سے ہر ہر حرام
عقب — حرکات کا ہموار ادا کرنا — کمر
قیل — جلدی کرنا جس میں حرف ہما ہما گھومتا نکلیں — حرام
طنین — یعنی لنگھتی آواز سے پڑھنا — حرام
خمیر — ہر حرف کے ساتھ ہمزہ ملا کرنا — حرام
تغویل — حرکات و عدات کو سدا سے زیادہ بچھڑانا — کمر
ہمزہ — مختلف ہمزہ یا مشدود کو مختلف کرنا — حرام
کمر — کمر کے لڑنے پر ہاتھ مار کر لے کر گھومنا سے ہر ہر حرام
تغویل — کمر کے لڑنے پر ہاتھ مار کر لے کر گھومنا سے ہر ہر حرام
ہمزہ — حرف اول کو ہمزہ یا مشدود کو مختلف کرنا — حرام